Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty/Asst. Professor
Dept. of Urdu, V.M. College, Hajipur
B.A Part III (H), Paper-VII
Topic: "Urdu Ke Mukhtalif Nazariyat." "اردو کے مختلف نظریات"

سوال: اردو کے مختلف نظریات پر روشنی ڈالئے۔

جواب: اردو کے معنی لشکر کے ہوتے ہیں۔ اس میں کئی زبانوں کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ اس لئے اردو کی ابتدا کے بارے میں مختلف نظریات منظر عام پر آئے ہیں۔ اور علمائے تاریخ زبان اردو کے الگ الگ خیالات و نظریات ہیں۔ ماہر تاریخ زبان اردو میں محمد حسین آزاد، محمود شیرانی، محی الدین قادری زور، سید سلیمان ندوی، مسعود حسین خاں اور گیان چند جین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

محمد حسین آزاد: - آب حیات میں محمد حسین آزاد نے لکھا ہے کہ

"اتنی بات ہر شخص جانتا ہے کہ ہماری اردو برج بھاشا سے نکلی ہے اور برج بھاشا خاص ہندوستانی زبان ہے۔ برج بھاشا شورسینی اپ بھرنش کی سچی جانشین ہے۔ خان آرزو نے بھی نوادر الالفاظ میں زبان گوالیار (برج) کو افصح زبان ہائے ہند لکھتے ہیں۔" یہ زبان شاہجہاں کے وقت میں تکمیل کو پہنچی۔

محمود شیرانی: - شیرانی نے اپنی کتاب پنجاب میں اردو" میں بعض مفروضات کی بنیاد پر ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ کوئی بولی ہریانی اور پنجابی مسلمانوں کے دہلی آنے کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ انھوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ وہ زبان جسے ہم اردو کہتے ہیں سرزمین پنجاب میں پیدا ہوئی اور وہیں سے ہجرت کرکے دہلی پہنچی اور یہ دہلی کے آس پاس کی بولیوں سے بھی ملتی ہے۔

Scanned with CamScanner

محی الدین قادری زور :-

اردو نہ صرف پنجابی بلکہ دو آبہ گنگ میں بولی جانے والی بولیوں پر مشتمل ہے۔ کیونکہ ہند آریائی زبانوں کے آغاز کے وقت پنجاب اور دہلی کے نواح کی زبانوں میں بہت کم فرق تھا۔ بارہویں صدی عیسوی کے بعد ان زبانوں میں وہ اختلافات پیدا ہوئے ہیں جو ان کو ایک دوسرے سے جدا کرتے ہیں۔ بالآخر پنجابی ایک زبان بن گئی اور کھڑی بولی ایک زبان۔ غرض کہ اردو نہ تو پنجابی سے متاثر ہے نہ کھڑی بولی سے بلکہ اس زبان سے جو ان دونوں کا سرچشمہ ہے۔ اس لئے کہ بعض زبانوں میں وہ پنجابی سے مشابہ ہے۔ اور بعض میں کھڑی بولی سے۔

مسعود حسین خان :- قدیم اردو کی تشکیل براہ راست ہریانی کے زیر اثر ہوئی۔ اس پر رفتہ رفتہ کھڑی بولی کے اثرات پڑے جب پندرہویں صدی میں آگرہ دارالسلطنت بنا اور کرشن بھگتی تحریک کے ساتھ برج بھاشا کی عام مقبولیت ہوئی تو اردو کی نوک پلک محاوروں کے ذریعہ درست ہوئی۔ اصلاح کا یہ سلسلہ لکھنؤ تک جاری رہا۔

سید سلیمان ندوی :- سید سلیمان ندوی اپنی تصنیف "نقوش سلیمانی" میں اردو کی جائے پیدائش سندھ کو قرار دیتے ہیں۔ ان کے مطابق عربوں کی سندھ آمد کے بعد عربی و سندھی کے میل جول سے اردو زبان تیار ہوئی۔

ڈاکٹر گیان چند جین :- ڈاکٹر گیان چند جین کھڑی بولی کو اردو کی اصل قرار دیتے ہیں۔

Continued.

Scanned with CamScanner